شمال کھیری فارسٹ رینج دھورہرا علاقہ تیندوے کی پناہ گاہ

محکمہ فاریسٹ مسئلہ کو حل کرنے میں بے بس، لوگوں میں خوف و دہشت

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) شمال کھیری فارسٹ رینج دھورہرا کا علاقہ پچھلے کچھ برسوں سے تیندوے کی پناہ گاہ بنا ہوا ہے۔ ہمسایہ ضلع بہرائچ کے کترنیا و موتی پور فارسٹ رینج کے جنگلوں سے نکل کر گھاگرا ندی پار کر کے دھورہرا رینج کی گناپور، کیراتی پوروہ و جنگل مٹیرا سمیت دیگر بیٹوں میں تیندوا اپنا ٹھکانہ بنا کر اکثر کوئی نہ کوئی واقعہ انجام دے کر علاقے میں دہشت پھیلائے ہوئے ہے۔ وہیں تیندووں کی آمد کے بعد علاقے میں عوام کے درمیان پھیل رہے ڈر کو عارضی طور سے فارسٹ محکمہ پنجروں کے ذریعے کم کرنے کی کوشش تو کر رہا ہے لیکن مستقل طور سے پیدا ہونے والے اس مسئلہ کو ختم کرنے میں بے بس دکھائی دے رہا ہے۔ اس کا خمیازہ اکثر علاقے میں لوگوں کو اپنی جان خطرے میں ڈال کر بھگتنا پڑ رہا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے دھورہرا قصبہ کے آس پاس بھٹک رہے تیندوے کو فارسٹ محکمہ نے گذشتہ شب پنجرے میں قید کرنے میں کامیابی حاصل کر لی۔ حالانکہ علاقائی باشندوں میں ابھی بھی جنگلی جانوروں کا خوف ہے۔

شمال کھیری فارسٹ رینج دھورہرا کے تحت قصبہ دھورہرا سمیت آس پاس مواضعات میں پچھلے کئی دنوں سے گھوم پھر کر لوگوں میں دہشت پھیلا چکے تیندوے کو گذشتہ شب مٹیرا بیٹ کے لہبڑی گاؤں کے قریب لگے پنجرے میں فارسٹ محکمہ نے قید کر کے راحت کے ساتھ لی ہے۔ وہیں تیندوے کو پنجرا سمیت رینج دفتر پر لا کر جمعرات کو ڈاکٹروں سے طبی معائنہ کرانے کے بعد جنگل میں چھوڑنے کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پنجرے میں قید ہوا تیندوا نر ہے۔ اس کی عمر قریب ایک سال ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ قصبہ دھورہرا اور آس پاس کے علاقے میں دہشت کی علامت بن چکا تیندوا پچھلے کچھ دنوں سے علاقے میں گھوم پھر رہا تھا۔ اس کی لوکیشن قصبہ دھورہرا کے قریب ایم ایل اے کے کھیت میں ملی تھی۔ یہاں لگے کیمرے میں قید ہونے کے بعد سے علاقائی باشندے ڈرے سہمے تھے۔ گاؤں والوں نے جلد ہی اسے پکڑنے کے لیے کافی ہنگامہ بھی کیا تھا۔ اس کے بعد فارسٹ محکمہ نے لاہوری گاؤں کے قریب پنجرا لگا کر اس کے قید ہونے کا انتظار شروع کر دیا۔ بدھ کی رات تیندوے کے قید ہونے کے بعد فارسٹ محکمہ نے راحت کی سانس لی۔ تیندوے کے قید ہوتے ہی رینجر سمیت دیگر فارسٹ اہلکار پنجڑے کے قریب پہنچ کر تیندوے کو پنجڑا سمیت رینج دفتر لائے۔ یہاں جمعرات کو اس کا طبی معائنہ کرا کے جنگل میں چھوڑنے کی تیاری شروع کر دی گئی۔ اس بابت تفصیلی جانکاری کے لیے جب علاقائی رینجر این کے سمیت رینج پر تعینات دیگر فارسٹ افسران واہلکاروں سے جاننے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے فون ریسیو کرنا مناسب نہیں سمجھا۔

لوٹنے آئے بدمعاشوں کی پولیس سے مڈبھیڑ

2 کو لگی گولی، موقع سے ایک موٹر سائیکل و 3 طمنچے برآمد

کرنیل گنج، گونڈہ (ایس این بی) مقامی تھانہ کرنیل گنج کوتوالی علاقہ کے صوبیدار پوروا میں اسلحہ کے زور پر لوٹ پاٹ کرنے والے بدمعاشوں کی بدھ کی شب پولیس سے مڈبھیڑ ہو گئی۔ اس مڈبھیڑ میں دو بدمعاشوں کے پیر میں گولی لگی ہے۔ انہیں علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مڈبھیڑ کے دوران پولیس نے زخمی سمیت تین بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ موقع سے ایک موٹر سائیکل و تین طمنچہ برآمد کیا گیا ہے۔ مڈبھیڑ بدھ کی دیر شب کرنیل گنج کوتوالی علاقہ کے ہرسہائے پروا کے پاس ہوئی۔ کرنیل گنج کوتوالی کے انچارج انسپکٹر نربھے نرائن سنگھ نے بتایا کہ بدھ کی شب پولیس کو اطلاع ملی کہ علاقہ کے چچیرے موڑ کے نزدیک مشتبہ لوگ موجود ہیں۔ اس اطلاع پر کوتوالی پولیس سمیت ایس او جی و سرویلانس کی ٹیموں نے انہیں گھیر لیا۔ پولیس کو دیکھ کر موٹر سائیکل سوار تین لوگوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے بھی جوابی کارروائی کرتے ہوئے فائر کیا۔ اس مڈبھیڑ میں دو لوگ گولی لگنے سے زخمی ہو گئے۔ پولیس نے تینوں کو گرفتار کر لیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مڈبھیڑ کی خبر ملنے پر ایس پی ونیت جیسوال نے اسپتال پہنچ کر واقعہ کی جانکاری لی۔ ایس پی ونیت جیسوال نے بتایا کہ پکڑے گئے ملزمان کے نام سلمان، ضلّا و ارون کمار ہے۔ تینوں لوٹ کے معاملہ میں ملوث تھے۔ پولیس کی ٹیمیں انہیں تلاش کر رہی تھی۔ امیٹھی و علی گڑھ کے رہنے والے شاطر لٹیرے ہیں۔ زخمی سلمان (28) ولد گلوو لکشمن (30) ولد ضلع امیٹھی کے گاندھی نگر کے رہنے والے ہیں جبکہ ارون علی گڑھ ضلع کا رہنے والا ہے۔ تینوں کے پاس سے پولیس نے موٹر سائیکل و طمنچہ برآمد کیا ہے۔ صوبیدار پروا میں اسلحہ کے زور پر کی تھی۔ لوٹ پاٹ میں پکڑے گئے بدمعاشوں نے ایک ہفتہ قبل صوبیدار پور گاؤں کے رہنے والے محمد نسیم کے گھر میں گھس کر لوٹ پاٹ کی تھی۔ مخالفت کرنے پر خواتین کو مار پیٹ کر زخمی کر دیا گیا تھا۔ محمد نسیم نے نامعلوم لٹیروں کے خلاف رپورٹ درج کرائی تھی۔ ایس پی ونیت جیسوال نے واقعہ کے انکشاف کے لیے کرنیل گنج پولیس کے ساتھ ایس او جی و سرویلانس ٹیم کو لگایا تھا۔ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے ساتھ ہی لوٹ کا سامان بھی برآمد کیا ہے۔

فصلوں کے نقصان و سڑک حادثات کا سبب بن رہے ہیں مویشی

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) کھیتوں میں آوارہ مویشی فصلوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ سڑکوں پر ایسے مویشی حادثات کا سبب بن رہے ہیں۔ فصلوں کو چوپٹ کر کے مویشی کسانوں کی معاشی کمر توڑنے اور راہگیروں کو موت کے منہ میں ڈھکیلنے کا کام کر رہے ہیں۔

غور طلب ہے کہ حکومت کی جانب سے آوارہ مویشیوں کو گئوشالہ میں رکھنے کی ہدایت دی گئی تھی لیکن حکومت و انتظامیہ کے سارے احکامات اور ہدایات ٹائیں ٹائیں پھس ہو رہی ہیں۔ شہر سے لے کر مواضعات تک آوارہ مویشیوں کو گھومتے دیکھا جا سکتا ہے۔ عالم یہ ہے کہ کھیتوں میں مویشی فصلوں کو تباہ کر رہے ہیں جبکہ سڑکوں پر ایسے مویشی حادثات کا سبب بن رہے ہیں۔ فصل چوپٹ کر کے مویشی کسانوں کو معاشی طور پر نقصان پہنچاتے ہیں وہیں راہگیروں کے لیے بھی مصیبت جان بنے ہوئے ہیں۔ ان سے راہگیر اور کسان دونوں ہی کافی پریشان ہیں۔ سنگاہی شہر پنچایت انتظامیہ کی جانب سے اس کے لیے ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیا گیا ہے لیکن اس پر فون کرنے کے بعد بھی کچھ حاصل نہیں ہو رہا ہے۔ شہر پنچایت چنگی چوکی، انڈین بینک، اٹل پارک سمیت دیگر مقامات پر صبح کے وقت کافی تعداد میں ایسے مویشی بیٹھے ہوئے آسانی سے مل جائیں گے۔ وہیں کچھ مویشی ایک دوسرے کے ساتھ زور آزمائش کرتے ہوئے بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس معاملے میں مویشیوں کے ڈاکٹر اودھیش پٹیل نے بتایا کہ شہر پنچایت علاقے میں ان کو پکڑ کر گئوشالاؤں میں بھیجنے کی ذمہ داری شہر پنچایت انتظامیہ کی اور مواضعات میں گرام پنچایتوں کی ہے لیکن اس میں لاپروائی کی جا رہی ہے۔ یہ بھی دیکھنے میں آ رہا ہے کہ لوگ اپنے دودھارو مویشیوں کو بھی سڑکوں پر چھوڑ رہے ہیں۔ اس طرح یہ مسئلہ سنگین سے سنگین تر ہوتا جا رہا ہے۔

2 گروپوں میں مار پیٹ و فائرنگ، ایک درجن افراد زخمی، بم بھی پھینکے گئے

کانپور دیہات، (ایس این بی) رنیا تھانہ حلقہ کے راجیند راچوراہے پر بدھ کی شام پانی کے بتاشے کے ٹھیلے پر 2 نوجوانوں میں جھگڑا ہو گیا تھا۔ اس معاملے میں ایک گروپ کی تحریر پر 9 نامزد و 10 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جمعرات کو ایک بار پھر دونوں گروپوں میں جم کر ہنگامہ ہوا۔ الزام ہے کہ بھیڑ میں شامل لوگوں نے ہتھ گولے پھینکے اور فائرنگ کی۔ اس دوران بے قابو بھیڑ نے چوراہے پر واقع دکانوں اور گھروں میں گھس کر خواتین و بچوں کے ساتھ مار پیٹ کی۔ دونوں گروپوں سے 8-10 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس لاچار نظر آئی۔

فتح پور روشنائی گاؤں میں رہنے والا ستیم سنگھ راجیند راچوراہے پر پانی کے بتاشے لینے کیلئے کار سے اترا تو وہاں پہلے سے بتاشے کھا رہے آریہ نگر اول میں رہنے والے نوجوان اس کی تکرار ہو گئی اور بات مار پیٹ تک پہنچ گئی۔ اس کے بعد نیلم سنگھ کی تحریر پر آریہ نگر میں رہنے والے دیپو، ہری شنکر، لالہ ٹانڈیا، لالو، ہری کشن، سنیل، کلو، گنگا سنگھ، للن اور 10 نامعلوم افراد کے خلاف رنیا تھانے میں بلوہ، مار پیٹ و جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ جمعرات کی صبح فتح پور روشنائی گاؤں کے کچھ نوجوانوں کو آریہ نگر کے لوگوں نے مار پیٹا اور اس کی اطلاع فتح پور روشنائی گاؤں تک پہنچی تو وہاں سے درجنوں لوگ آریہ نگر اول پہنچے اور گاؤں میں ہنگامہ کیا۔ اس پر آریہ نگر کے سیکڑوں لوگ سڑک پر آ گئے اور دونوں گروپوں میں جھگڑا ہو گیا۔ آس پاس کے لوگوں نے بتایا کہ بے قابو بھیڑ میں شامل لوگوں نے کئی راؤنڈ فائرنگ کرتے ہوئے ہتھ گولے پھینکے جس سے بھگدڑ مچ گئی اور آس پاس کی دکانوں کے شٹر گر گئے۔ ادھر اطلاع پر سی او صدر تنوا پادھیائے، ایس او رنیا مہیندر پٹیل، سب انسپکٹر دیویندر پال سمیت گجنیر، اکبرپور و تمام پولیس فورس جائے واردات پر پہنچا اور مشتعل لوگوں کو خاموش کرانے کی کوشش کی۔ اس دوران بھیڑ میں شامل لوگوں نے پولیس کو بھی پیچھے دھکیل دیا۔ جھگڑے میں زخمی ہوئے لوگوں میں رام جی، سوربھ، روہت، ایکتا، روہنی، انکتا، انکت، پنکج، پیوش گپتا، پریتی گپتا، ببلی، چھوٹے لال گپتا، روی کانت، دیویانشی، سنجے سینگر، لکی، ستیم اور ونے وغیرہ شامل ہیں۔

کانپور دیہات، موقع پر جمع ہجوم ہنگامہ کرتا ہوا اور انسیٹ میں جھگڑے میں زخمی ہو گئے افراد .... (تصویر: ایس این بی)

پردھان سمیت دو بھائیوں کے خلاف ڈکیتی کا مقدمہ، ایک گرفتار

صحافی سے مارپیٹ، موبائل اور نقدی چھیننے کا معاملہ

دھن گھٹا (سنت کبیر نگر) (ایس این بی) مہولی تھانہ حلقہ واقع سینچرا مشرقی گاؤں پردھان کے بھائیوں اور ایک صحافی کے درمیان گزشتہ دنوں خبر کوریج کرنے کے دوران مار پیٹ اور موبائل نقدی چھیننے کا معاملہ روشنی میں آیا تھا صحافی کی تحریر پر مہولی پولیس نے سنگین دفعات میں پردھان کے بھائیوں کیخلاف مقدمہ درج کر تفتیش شروع کی تھی۔ جہاں آج مہولی پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔

واضح ہو کہ مہولی تھانہ حلقہ واقع کھریا گاؤں کے انگد کمار پاٹھک ولد پریم چند پاٹھک ناتھ نگر سے ایک ہندی اخبار کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ گذشتہ بدھ کو صحافی انگد اپنی موٹر سائیکل سے جا رہے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ جیسے ہی وہ مہولی تھانہ حلقہ واقع سینچرا مشرقی گاؤں میں واقع ایک تالاب پر صحافی کی نظر پڑی۔ جہاں مزکورہ تالاب میں منریگا کے تحت ہوئے کام کی تصویریں لینا شروع کر دئے۔ اسی دوران پردھان اور اس کے دو حقیقی بھائیوں نے صحافی کو تصویر نکالنے سے روکا۔ نہیں ماننے تو ان کی پٹائی کرنا شروع کر دیا۔ جس سے صحافی زخمی ہو گیا۔ زخمی صحافی کا موبائل اور 950 روپے بھی حملہ آوروں نے چھین لئے۔ ہیلمٹ بھی توڑ ڈالے۔ گاؤں والوں کی مداخلت کے بعد صحافی کی جان بچ سکی۔ متاثرہ صحافی نے واقعہ کی تحریری شکایت مہولی پولیس کو دے دی تھی۔ جہاں تحریر ملنے کے بعد مہولی پولیس نے گاؤں پردھان شیولال ولد کیلاش گونڑ اور اس کے دو حقیقی بھائیوں راج کمار اور شیو پال ولد کیلاش گوڑ کے خلاف سنگین دفعات میں مقدمہ درج کر لیا تھا۔ جمعرات کی صبح بھائی شیو پال گوڑ کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس نے اس کے قبضے سے لوٹا ہوا اوپو کمپنی کا موبائل فون اور 950 روپے نقدی بھی برآمد کر لیا ہے۔ تھانہ انچارج مہولی ستیش سنگھ نے بتایا کہ باقی دو ملزمان کی گرفتاری کے لئے ایس آئی رام کرن نشاد کی قیادت میں پولیس ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔

‘ہر گھر نل اسکیم’ کے باوجود پانی کیلئے عوام پریشان، پانی کی قلت نے سنگین شکل اختیار کر لی

کھاگا، (ایس این بی) سرکار کی ‘ہر گھر نل اسکیم’ کے نفاذ کے باوجود دیہی علاقوں میں رہنے والے آج بھی پانی کی قلت سے پریشان ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صاف پانی کی بات ہمارے لئے خواب ہے۔ مزرعوں میں رہنے والوں کیلئے پانی کا مسئلہ پہاڑ بن کر کھڑا ہے۔

سرکار نے ‘ہر گھر نل اسکیم’ کے نام پر پانی کی طرح رقم خرچ کی ہے تاکہ عوام کو پینے کا پانی مل سکے اور انہیں پانی کیلئے پریشان نہ ہونا پڑے لیکن یہ کوشش دیہی علاقوں میں ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ گاؤں سہارائے پور بھسرول کے نصف سکڑا سے زائد مزرعوں میں رہنے والے لوگوں کا کہنا ہے کہ ہم لوگوں کے سامنے آزادی کے 75 برس بعد بھی صاف پینے کے پانی کا مسئلہ پہاڑ بن کر کھڑا ہے۔ زیادہ تر مزرعوں میں رہنے والے کنبے کے افراد کوسوں دور سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ سب سے زائد مسئلہ مویشیوں کو ہے۔ کمہارن ڈیرا میں رہنے والے رام جیت، شری پال، رام پرساد نشاد وغیرہ نے بتایا کہ تالاب سوکھے پڑے ہیں جو کنویں تھے وہ دیکھ بھال نہ ہونے سے اپنا وجود کھو چکے ہیں۔ ایک دو ہینڈ پمپ لگے ہیں تو ان سے بھی پانی نہیں نکل رہا ہے۔ اسی طرح جمنا ندی کے کنارے آباد درجنوں گاؤں و مزرعوں میں رہنے والے عوام پانی کے مسئلے سے پریشان ہیں۔ گڈھا، احمد گنج تہار، منڈولی، دریاپور، میناتارا، چنداپور، رام پور، مہیش پور مٹھیٹھا، ایکڑ لا سمیت درجنوں گاؤں اور ان کے ماتحت مزرعوں میں پینے کے پانی کی قلت ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ہر گھر نل اسکیم ان کیلئے بے معنیٰ ثابت ہو رہی ہے۔ سروے تو ہوا لیکن کام شروع نہیں ہو سکا ہے اور جہاں کام شروع ہوا ہے وہاں بھی بدنظمی ہے۔ ٹنکی کی تعمیر شروع نہیں ہے اور پائپ لائن ڈالنے کیلئے راستے خراب کر دئے گئے ہیں۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ ان کے گاؤں کے آس پاس جن لوگوں کے نجی ٹیوب ویل ہیں انہیں کا سہارا ہے۔ ہم اپنے لئے اور گھروں میں پل رہے مویشیوں کیلئے پانی ٹیوب ویل سے لانے پر مجبور ہیں۔

12 لاکھ کی نیپالی کرنسی برآمد، انتخاب کے پیش نظر جانچ مہم

متھورا بازار (مہراج گنج) (ایس این بی) پرسا ملک تھانہ علاقہ کے سرحدی چوکی سیوتری کے گاؤں پنچایت مرجاد پور کے پہاڑی ٹولہ کے ایس ایس بی روڈ پر دیر شام تھانہ انچارج پرنس کمار اور ایف ایس ٹی / ایس ایس بی کی مشترکہ ٹیم نے لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر جانچ مہم چلا کر گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران نیپالی بائک پر سوار دو لوگوں کے پاس سے 12 لاکھ نیپالی نوٹ برآمد کیا ہے۔

پرسا ملک تھانہ علاقہ کے مرجاد پور کے پہاڑی ٹولہ ایس ایس بی روڈ پر پولیس اور ایس ایس بی کی مشترکہ ٹیم نے تھانہ انچارج پرنس کمار چوکی انچارج امت کمار سنگھ اور ایس ایس بی ٹیم میں ایس ائی ہردیال سنگھ ایف ایس ٹی کے سنتوش کمار برما شیوامر کانسٹیبل اونینش کمار یادو گاڑی چیک کر رہے تھے اسی دوران نیپالی پلسر بائک پر سوار دو افراد کو روک کر تلاشی لی گئی جن کے پاس سے 12 لاکھ روپے کے نیپالی نوٹ برامد ہوئے دونوں شخص کی پہچان نیپال ملک کے دیپیش مل ولد جیشور مل ساکن سینا مینا روپندہی نیپال اور بھوپندر کامی ولد منے کامی ساکن لاکوری تھانہ دگ گھیشر ضلع دیکھل کی شکل میں ہوئی ہے ٹیم آگے کی کارروائی میں مصروف ہے۔

بدمعاشوں نے لاکھوں کی سریا و نقدی لوٹ لی

فتح پور، (ایس این بی) بندکی کوتوالی حلقہ کے مونج کا پوروہ گاؤں میں گزشتہ شب مسلح بدمعاشوں نے ایک زیر تعمیر گیسٹ ہاؤس پر حملہ کر کے وہاں موجود ٹھیکیدار و مزدوروں کو یرغمال بنا لیا اور انہیں مار پیٹ کر لہولہان کرتے ہوئے نقدی و موبائل فون سمیت لاکھوں روپے کی سریا لوٹ لی۔ یہ لوگ مال ڈی سی ایم میں لاد کر فرار ہو گئے۔ واردات کی اطلاع ملنے پر جمعرات کی دیر شام موقع پر پہنچے ایس پی ادے شنکر سنگھ نے جانچ کے بعد بدمعاشوں کو پکڑنے کیلئے سی او بندکی کی قیادت میں تشکیل کی ہے۔ بکیور تھانہ حلقہ کے رام پور گاؤں میں رہنے والے رام نریش کی بھانجی جو کہ ناگ پور میں رہتی ہے اس کا مونج کا پوروہ میں گیسٹ ہاؤس بن رہا ہے۔ ناگ پور میں رہنے کی وجہ سے گیسٹ ہاؤس مالکن نے ماموں رام نریش کو تعمیری کام کرانے کی ذمہ داری دی ہے۔ ماموں نے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کیلئے ہردوئی ضلع کی دیہات کوتوالی کے تحت منگول پور گاؤں میں رہنے والے ٹھیکیدار روہت سنگھ ولد یدوویر سنگھ کا انتخاب کیا ہے۔ ٹھیکیدار سمیت تعمیری کام کی دیکھ بھال کیلئے ماموں رام نریش مزدور پریم کمار کے ساتھ وہیں رہتے ہیں۔ گزشتہ شب تینوں لوگ سو رہے تھے تبھی دیر رات مسلح بدمعاش وہاں پہنچے اور تینوں کو یرغمال بنا لیا۔ ان لوگوں نے تینوں افراد کو اتنا پیٹا کہ وہ لہولہان ہو گئے اور پھر انہیں ایک کمرے میں بند کر کے ان کے موبائل فون، 8 ہزار روپے نقدی سمیت موقع پر رکھی لاکھوں روپے کی سریا بدمعاش ایک ڈی سی ایم میں لاد کر فرار ہو گئے۔ صبح کسی طرح خود کو آزاد کر کے تینوں بکیور تھانے پہنچے اور پولیس کو ساری بات بتائی۔ پولیس نے زخمیوں کو یہ کہہ کر اسپتال بھیج دیا کہ معاملہ بندکی کوتوالی کا ہے اس لئے وہ وہیں جائیں۔ ادھر مسلح بدمعاشوں کے ذریعہ گیسٹ ہاؤس میں حملہ کر کے نقدی، موبائل و سریا کی لوٹ کی اطلاع پر ایس پی ادے شنکر سنگھ، سرکل افسر سشیل دوبے اور کوتوالی پولیس جائے واردات پر پہنچی۔ جانچ کے بعد انہوں نے متاثرین سے ملاقات کی۔ اس معاملے میں کوتوالی انچارج انسپکٹر نے بتایا کہ افسران متاثرین سے بات کر رہے ہیں جلد ہی بدمعاشوں کو پکڑ کر مال برآمد کیا جائے گا۔

کولکاتا سے پنجاب لے جائی جا رہی تھائی مانگور مچھلی برآمد

ٹرک ڈرائیور سمیت 3 ملزمان گرفتار

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع کی زید پور پولیس اور محکمہ مچھلی پروری کی مشترکہ ٹیم نے کولکتہ سے پنجاب لے جائی جا رہی تھائی مانگور ذات کی ایک ٹرک مچھلی برآمد کر کے ٹرک ڈرائیور سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر کے برآمد مچھلی کو جے سی بی مشین سے گڈھا کھود کر دفن کرا دیا۔ ضائع کی گئی مچھلی کی قیمت 20 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق پولیس اور محکمہ مچھلی پروری کو اطلاع ملی کہ حکومت کے ذریعہ پابندی لگی مچھلی تھائی مانگور کولکتہ سے پنجاب بذریعہ ٹرک لے جائی جا رہی ہے۔

اس اطلاع پر زید پور کے سب انسپکٹر گورو اوستھی انسپکٹر مچھلی پروری اچھے لال نشاد، مچھلی پروری افسر رمیش چند و اور ونش راج پر مشتمل ٹیم نے جب ٹرک کو روک کر اس کی تلاشی لی تو ٹرک پر 30 کوئنٹل مچھلی پائی گئی۔ ٹیم نے برآمد مچھلی کا نمونہ لے کر این بی ایف جی آر لکھنؤ بھیجا جہاں سائنسدانوں نے جانچ کے بعد تھائی مانگور ہونے کی تصدیق کی۔ اس مچھلی کی فرید و فروخت پر حکومت ہند نے پابندی لگا رکھی ہے۔ اس کے بعد ٹول پلازہ کے قریب واقع جنگل میں مچھلی کو دفن کرا دیا گیا۔ پولیس ٹرک ڈرائیور دو ایک کمار، وشوناتھ وشواس اور پون پاترا کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا ہے۔

حق رائے دہی کے لئے شناختی کارڈ کے درجن بھر متبادل

بستی، (ایس این بی) پارلیمانی عام انتخاب میں ہندوستان الیکشن کمیشن کے ذریعہ لیے گئے فیصلہ کے مطابق ووٹر شناختی کارڈ کے متبادل کے متعلق ٹرانسپلانٹ کو روکنے کے پیش نظر ووٹنگ کے وقت رائے دہندگان کو اپنا شناختی کارڈ پیش کرنا ہوگا۔ مذکورہ معلومات دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ/ ضلع انتخابی افسر اندرا و امسی نے بتایا کہ ایسے رائے دہندگان جو اپنا اپنی انتخابی شناختی کارڈ پیش نہیں کر پاتے انہیں اپنی شناخت ثابت کرنے کے لئے متبادل کے طور پر 12 دستاویزوں میں سے کوئی ایک شناختی کارڈ پیش کرنا ہوگا۔ یہ ہے متبادل شناختی دستاویز آدھار کارڈ، منریگا جاب کارڈ، بینک وڈاک گھر کی ذریعہ جاری کی گئی باتصویر پاس بک، لیبر وزارت کی اسکیم کے تحت جاری صحت بیمہ اسمارٹ کارڈ، ڈرایونگ لایسنس، پین کارڈ، این پی آر کے تحت آر جی آئی کے ذریعہ جاری کیے گئے اسمارٹ کارڈ، پاس پورٹ، باتصویر پنشن دستاویز، مرکز/ ریاستی حکومت کے لئے پبلک لمیٹیڈ کمپنیوں کے ذریعہ اپنے ملازمین کو جاری کئے گئے باتصویر سیوا پہچان پتر، ممبران پارلیمنٹ، ممبر اسمبلی وقانون ساز کونسل کے رکن کے ذریعہ جاری کیے گئے شناختی کارڈ۔ اسی طرح یوڈی آئی ڈی کارڈ وغیرہ لانا ہوگا۔

فارسٹ رائٹس ایکٹ کا فائدہ تمام اہل خاندانوں کو فراہم کیا جائے گا: راجندر گپتا

بچھیا بھرائچ (ایس این بی) کترنیا گھاٹ جنگلاتی علاقہ - سکھدی پوروا کی گاؤں کی سطح کی جنگلاتی حقوق کمیٹی کی میٹنگ جمعرات کو سکھدی پوروا، سوجولی میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت گاؤں کے سربراہ راجیش کمار گپتا نے کی۔ اس میٹنگ میں چھلوا گرام پنچایت کے پرنسپل نمائندے پریتم نشاد، باج پور ونکتی کے پرنسپل نمائندے پردیپ کمار، سماجی کارکن جنگ ہندوستانی وغیرہ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ میٹنگ میں سب سے پہلے ہندوستانی آئین کا تمہید اجتماعی طور پر پڑھا گیا۔

میٹنگ میں، ونتا نگیا گاؤں سکھڈی پوروا کے جنگل کے مکینوں کی طرف سے درج فہرست قبائل اور دیگر روایتی جنگلات کے باشندوں (جنگل کے حقوق کی پہچان) ایکٹ 2006، قواعد 2007 اور ترمیم شدہ قواعد 2012 کے متعلقہ سیکشن کے تحت دعوے کی تصدیق کے لیے دعوے کے دستاویزات پیش کیے گئے۔ کمیٹی نے غور کیا اور پایا کہ دعویدار ایک اور روایتی جنگل میں رہنے والی کمیونٹی سے تعلق رکھتا ہے اور تین نسلوں سے زیادہ عرصے سے جنگل/ جنگل کی زمین پر منحصر ہے۔ انہوں نے دعویٰ کی فائل میں منسلک شواہد کو جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006، رول 2007 کے سیکشن 13 کے مطابق دیکھا ہے اور تمام ثبوت اصل دستاویزات کی فوٹو کاپی کی شکل میں منسلک ہیں اور خود دعویدار کی طرف سے تصدیق شدہ ہے۔ اس سے پہلے، جنگل کی زمین پر ان کی آبادکاری کی فزیکل تصدیق ولیج لیول فاریسٹ رائٹس کمیٹی کے ذریعے کی گئی تھی۔ حاصل کردہ تمام نتائج اور منسلک شواہد کی بنیاد پر 24 دعوؤں کو قبول کرنے اور 4 دعوؤں کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے گاؤں کے سربراہ راجیش کمار گپتا نے کہا کہ جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006 کے فوائد تمام اہل خاندانوں تک پہنچائے جائیں گے تاکہ جنگلات کی زمین پر انحصار کرنے والی کمیونٹیز بھی ملک کے مرکزی دھارے میں شامل ہو سکیں۔

پرنسپل نمائندہ پریتم نشاد نے کہا کہ آزادی کے 76 سال بعد بھی سماج کے آخری مقام پر کھڑے شخص کو بھی آزادی نہیں ملی ہے۔

میٹنگ میں سکھڈی پوروا سجولی کے سینکڑوں مرد و خواتین موجود تھے۔ میٹنگ کے آخر میں ولیج لیول فاریسٹ رائٹس کمیٹی کی صدر نگینہ موریہ اور سکریٹری رگھویر چوہان نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔